کراچی قادیانیت کے نرغے میں

سہیل باوا (انٹرنیشنل سیکرٹیریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن)

کراچی میں ان دنوں قادیانیوں کی کھلم کھلا تبلیغی اور دعوتی مہم عروج پر ہے۔ اسکا پس منظر مرزا مسرور کا بیان ہے جس میں اس نے کہا کہ یہ صدی قادیانی جماعت کے لئے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کی مہم کو تیز کرنے اور پوری دنیا میں مسلمانوں کو قادیانی بنانے اور فتح حاصل کرنے کی صدی ہے۔ احقر کو بیشمار کراچی کے معصوم شہری اور سادح لوح مسلمانوں اور لندن سے تعلیم مکمل کر کے جانے والے طلبہ اور ختم نبوت اکیڈمی کے کارکنان نے بار بار بذریعہ فون اور e mail اطلاع دی کہ کراچی کے کئی علاقوں میں قادیانی منظّم کام کر رہے ہیں، اور سادہ لوح مسلمانوں پر اپنے زہریلے اثرات ڈالنے اور بعض جگہ اپنے خفیہ مراکز قائم کرنے اور اپنا نیٹ ورک قائم کرنے میں کافی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں اور کئی علاقوں میں قادیانی مسلمانوں کا لیبل لگا کر پیسہ کی بنیاد پر تبلیغ میں بھی مصروف ہیں۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق آجکل قادیانی نئے زاویے سے اپنے آپ کو اجاگر کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، قادیانی گروہ کی دو جماعتیں اس وقت کرچی شہر بھر میں انتہائی سرگرم نظر آ رہی ہے اور سازشوں میں مصروف ہے، ایک (اشاعت انصاراللہ) دوسری (اشاعت اطفال الا احمد یہ) اشاعت انصاراللہ کے تحت قادیانی پروفیسرز جامعہ کراچی جیسے بڑے تعلیمی اداروں میں مسلمان طلباء کو یورپ جانے اور خصوصا برطانیہ کا ویزا، تعلیمی اخرجات اور ملازمتوں کا جھانسہ دے کر قادیانی گروہ میں شامل ہونے کی دعوت و ترغیب دے رہے ہیں۔ اسی طرح شارع فیصل پر موجود student consultants کے دفاتر برطانیہ اور یورپ کے ویزا کے بہانے سے مسلمانوں کو قادیانی بنا رہے ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ پاکستان میں چناب نگر کے بعد قادیانی گروہ کی سب سے زیادہ تعداد کراچی میں ہے اور اس کی اہمیت کے پیش نظر وہاں کا امیر بھی مرزا غلام قادیانی کے خاندان سے ہے۔ کراچی شہر فی الحال قادیانی فتنہ کی شدید لپیٹ میں ہے۔ اس فتنہ سے مسلمانوں کے ایمان و عقیدہ کو بچانے کی اشد ضرورت ہے۔ قادیانی جماعت اشاعت انصاراللہ اور سندھ سیکرٹیریٹ کے ایک ذمہ دار افسر رفیع رضا قادیانی (گلشن اقبال اردو سائنس کالج کے علاقے کے رہائش پذیر) کے اپنے گھر میں بعد نماز جمعہ خاص قادیانیوں کے لئے اور بروز اتوار عام مسلمان نوجوانوں کے لئے دعوت الی اللہ نام سے پروگرام کئے جاتے ہیں۔ زیادہ تر ان پروگراموں میں کالج اور universities کے طلباء شرکت کرتے ہیں اور اب تک کئی نوجوانوں کو شکار بنایا جا چکا ہے۔ اشاعت اطفال الا احمد یہ کراچی بھی آجکل بڑے دھڑلے سے اپنی ارتدادی سرگرمیوں

مصروف ہے، 15 سے 17 سال۔ کےلڑکے کراچی کے پوش علاقہ گلستان جوہر بلاک 17، ہارون رائل سٹی کے رہائشی شمس فخری اورشہزادنامی قادیانی لڑکے قادیانیت کی تبلیغی سرگرمیوں میں پیش پیش نظر آرہے ہیں۔مرزا طاہراورمرزا مسرور کے بیانات پرمشتمل c dاورقادیانی چینل m t a کے اشتہار بھی تقسیم کئے جارہے ہیں۔ یہی قادیانی گروپ علاقہ میں کئی نوجوانوں کوقادیانی بناچکا ہے جس سے علاقہ کےعوام میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔اس کےعلاوہ North Karachi Sector 5C-1 کے شیخ انصر احمد، شیخ راحیل احمد، رؤف احمد، حارث احمد، اپنے گھر میں بچوں اورنوجوانوں کو درس قرآن کی آڑ میں قادیانی بنارہے ہے، اس وقت کراچی میں علاقائی سطح پرمختلف پروگرام جاری ہیں۔ان علاقوں میں بوٹ بیسن، طارق روڈ، گلشن حدید، ملیر، دستگیراور ماڈل کالونی کوقادیانیوں نے آج کل اپنی شکارگاہ بنایا ہوا ہے۔

1984ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کی موجوگی کے باوجود کراچی میں اتنی آزادانہ طور پر قادیانی اپنی تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھ کرسرعام قانون اورآئین کا مذاق اڑاتے پھررہے ہیں، جبکہ قانون خاموش اورقانون کے محافظ تماشائی کا کردارادا کررہے ہیں کیوں؟ یہ تشویشناک صورت حال جان کردل بہت متفکر ہوااورافسوس بھی، اور جبکہ کراچی شہر جید علماء کرام اورجبال العلم اورروحانی شخصیات، دینی مراکز اور مدراس کا شہر کہلاتا ہےاس کے باوجود، افسوس صد افسوس دوسال سے کرچی شہر میں قادیانیوں کی تبلیغی یلغار جاری وساری ہے جس کے نتیجہ میں کرچی کے کئی نوجوان ایمان کا سودا کر بیٹھے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ ہماری بے حسی اور خاموشی کا نتیجہ ہے جس کا جواب ہم سب کواللہ تعالیٰ کو دینا ہے، لہٰذا اہل علم وارباب فکرحضرات اس کی فکرفرمائیں۔علمائے کرام اجتماعی وانفرادی بیانات، عمومی ونجی مجالس میں عوام اورخصوصا نوجوانوں کواس موضوع پربھی تھوڑی سی ترغیب دیا کریں۔ ماہانہ تربیتی کیپ لگا کرقادیانیوں کی فریب کاری کوعوامی سطح پربے نقاب کرنے کی ایک بارپھرمہم چلائی جائے اورنئی نسل کو بتایا جائے کہ قادیانیوں کے اصل عقائداوران کا کردارکیا ہے؟ اس کیلئے تحفظ ختم نبوت کے محاذ پرکام کرنے والی جماعتوں اوراداروں بھی کوسنجیدگی کے ساتھ توجہ دینی چاہئے اور باہمی مشاورت اورمنصوبہ بندی کے ساتھ منظّم محنت کرنی چاہئے، احقرحکومت پاکستان سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ 1974 کی آئینی ترمیم اور 1984 کے امتناع قادیانیت آرڈیننس پرعملدرآمد کی صورتحال کو بہتر بنائے اور کراچی سمیت پورے ملک میں قادیانیوں کی ارتدادی تبلیغی سرگرمیوں کا سدباب کرے۔

احقر تمام مسلمانوں سے اور ہماری کراچی کی مقبول سیاسی جماعتوں اور مذہبی جماعتوں بالخصوص سماجی تنظیموں اور چھوٹی سیاسی جماعتوں سے، دل کی گہرائی سے انتہائی دردمندانہ اپیل کرتا ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلمسے وافاداری کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے اردگرد نظر رکھیں اور جہاں کوئی قادیانی جھوٹے مذہب کی تبلیغ واشاعت کرتے نظر آئیں تو فورا اپنے متعلقہ تھانے میں رپورٹ درج کرائیں یامقامی سطح پرعلماء کرام اورتحریک تحفظ ختم نبوت کے ذمہ داران کوآگاہ کریں۔

اللہ پاکستان کوہر سازش سے محفوظ رکھے۔آمین!